سوہان نام رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1320

تاریخ اجراء: 14 جمادی الثانی 1445ھ / 28 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سوہان نام رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سوہان ایک غیر معروف لفظ ہے، لغت میں اس کا معنی نہیں مل سکا، لہذا یہ نام نہ رکھا جائے۔

شریعتِ مُطَہَّرہ نے نام رکھنے کا یہ اصول بیان کیا ہے کہ نام اچھا اور با معنی ہونا چاہیے۔ لڑکوں کے نام اگر انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم کے نام پر ہوں تو اچھا ہے کہ ان کی برکتیں حاصل ہوں گی۔ اور بچیوں کے نام نیک صالحات بیبیوں کے نام پر رکھیں۔

ناموں کے احکام جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ فرمائیں۔ اس کا لنک درج ذیل ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم